سوال

کسی مسلمان کو کافر کہنا؟

جواب

کسی مسلمان کو کافر کہنے کا حکم کیا کسی مسلمان کو کافر کہنا جاء زہے۔؟ الجواب بعون الوهاب کسی مسلمان کو بلاوجہ کافر کہنا ایک مکروہ اور ناپسندیدہ عمل ہے، کیونکہ اگر وہ ایسا نہیں ہے تو کفر کا یہ حکم کہنے والے پر لوٹ آئے گا۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَفَّرَ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا ''حضرت ابن عمر (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے بھائی کو کافر کہتا ہے تو ان دونوں میں سے کوئی ایک اس کا مستحق بن جاتا ہے۔'' عَنِ ابْنِ عُمَرَ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرِئٍ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا إِنْ كَانَ كَمَا قَالَ وَإِلَّا رَجَعَتْ عَلَيْهِ مسلم ٢٠ ''حضرت ابن عمر (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی آدمی اپنے بھائی کو کافر کہے تو ان میں سے کوئی ایک اس کا مستحق بن جاتا ہے، اگر اس نے کہا، جیسا کہ وہ تھا اور اگر نہیں تو یہ اسی کی طرف پلٹے گا۔ ''کسی مسلمان کو اس وقت کفر کی طرف منسوب کیا جائیگا جب وہ کفر کا اعتقاد رکھے اور اس کا اظہار کرے جبکہ وہ اس کی حقیقت کو بھی جانتا ہو اور مجبور بھی نہ کیا گیا ہو، اللہ کا فرمان ہے: "مگر جس کو مجبور کیا گیا جبکہ اسکا دل ایمان پر ہی مطمئن ہے (ایسا بندہ کافر نہیں) لیکن جو شخص کفر کو شرح صدر سے قبول کرے (وہی کافر ہوگا)"۔ اور مؤمن کی تکفیر کا مطلب یہ ہے کہ جب وہ عقیدہ کفر اپنالے، یا کلمہ کفر کہے یا کافرانہ روش اختیار کرے یا وہ مذکورہ صورتوں میں سے کسی کا مرتکب ہو اس کی طرف کفر کو منسوب کر دیا جائے اور اسے کافر قرار دیا جائے۔ ہاں اگر وہ توبہ کرلیتا ہے اور دوبارہ اسلام کی طرف لوٹ آتا ہے تو اسکا اوسلام قبول ہے اور اسے حقوق باقی عام مسلمانوں کے سے ہیں اور اگر وہ اسی کفر وارتداد پر اڑا رہا اور توبہ نہ کی تو وہ کافر ہے اس سے دشمنی واجب اور دوستی حرام ہے اور اس سے مشرکین و مجوس اور یہود و نصاری کا سا برتاؤ کیا جائے گا اور اس پر تمام کفار کا احکام نافذ کئے جائیں گے۔ ھذا ما عندی واللہ علم بالصواب محدث فتوی کمیٹی